سوال

(448)اضافی مال کو قبول نہ کرو

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میں ایک کمپنی میں ماہانہ مقررہ تنخواہ پر کام کرتا ہوں اور مجھے لوگوں کے بعض آلات درست کرنے کے لیے لوگوں کے گھروں میں بھی جانا پڑتا ہے اور بعض لوگ مجھے اضافی رقم دینے پر بھی اصرار کرتے ہیں 'میں اس رقم کو قبول کرنے سے انکار کرتا ہوں لیکن وہ مجھے دینے پر اصرار کرتے ہیں 'تو میں کیا کروں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تقویٰ کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ اسے قبول نہ کریں اور اسے ترک کردیں کیونکہ نبی ﷺ نے صدقہ کی وصولی کے لیے اپنے ایک کارکن کو بھیجا تھا 'جن کا نام عبداللہ بن لتیبہ تھا 'جب وہ صدقہ وصول کرکے واپس آیا تو اس نے کہا کہ یہ مال تمہارے لیے ہے اور یہ مجھے بطور تحفہ ہدیہ دیا گیا ہے ۔ تو نبی ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا :

(فهلا جلس فی بیت ابیه او بیت امة فینظر ایهدي له ام لا؟ (صحيح البخاري 'الهبة 'باب من لم يقبل الهدية لعلة 'ح :٢٥٩٨ وصحيح مسلم الامارة 'باب تحريم هدايا العمال 'ح :١٨٣٢)

''یہ شخص اپنے باپ اور ماں کے گھر کیوں نہ بیٹھ رہا پھر دیکھتا ہے کہ اسے ہدیہ دیا جاتا ہے یا نہیں؟''

اس تعبیر سے کہ ''یہ شخص اپنے باپ اور ماں کے گھر میں کیوں نہ بیٹھ رہا'' وہ سب معلوم ہوا کہ جس کی وجہ سے آپ نے اعمال عامہ سرانجام دینے والوں کو ہدیہ قبول کرنے سے منع فرمایا کہ اگر یہ شخص اپنے گھر میں ہوتا تو اسے قطعاً یہ ہدیہ نہ دیا جاتا لہذا ورع و تقویٰ کا تقاضہ یہ ہے کہ آپ اپنی تنخواہ کے علاوہ کچھ اور قبول نہ کریں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص341